

1  
تجویدی قاعدہ  
جماعت اول

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

# تجویدی قاعدہ برائے جماعت اول



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے ”انصاب برائے تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون 2021ء“ کے مطابق اور منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

متحدہ علماء بورڈ، پنجاب، لاہور برطانیہ مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی) / 4/ درسی کتب (11/ مورخہ 18-05-2022 پنجاب قرآن بورڈ، لاہور برطانیہ مراسلہ نمبر: PQB(PCTB)-1/2022 مورخہ 01-06-2022

منظور شدہ

زیر نظر مسودہ متحدہ علماء بورڈ پنجاب، لاہور اور پنجاب قرآن بورڈ، لاہور سے منظور شدہ ہے، تاہم اس میں اگر پر تنگ، بانڈنگ یا متن میں کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو ادارہ ہذا کو مطلع کیا جائے کیوں کہ یہ مسودہ ہذا کا پہلا ایڈیشن ہے۔

استدعا

❖ علامہ غلام علی  
(ایم اے اسلامیات)

❖ علامہ زاہد نبی سیفی  
(ایم اے اسلامیات)

❖ ڈاکٹر ابوالحسن محمد شاہ الازہری  
(پی ایچ ڈی (کامیونیکیشن سائنسز))

مصنفین:

### اراکین جائزہ کمیٹی:

- ❖ پروفیسر ضیاء المصطفیٰ
- ❖ حافظ محمد عثمان
- ❖ قاری محمد حسن بلال
- ❖ محترمہ بشریٰ اصغر
- ❖ ڈاکٹر محمد اویس سرور
- ❖ ڈاکٹر شاہد فریاد
- ❖ عبدالحفیظ
- ❖ شعبہ عربی، گورنمنٹ دیال سنگھ کالج، لاہور
- ❖ گورنمنٹ کالج آف سائنس، وحدت روڈ، لاہور
- ❖ ٹیچر، مومن پبلک سکول، مسلم ٹاؤن، لاہور
- ❖ ٹیچر (عربی)، سرسید ہائی سکول، والٹن روڈ، لاہور
- ❖ صدر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
- ❖ ماہر مضمون، پنجاب ایگزیکٹو کمیشن، وحدت کالونی، لاہور
- ❖ نمائندہ: قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، وحدت کالونی، لاہور

شعبہ اردو، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا

❖ پروفیسر طارق حبیب

ماہر زبان:

سینئر ماہر مضمون (ریٹائرڈ)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

❖ حافظ محمد اقبال

کنسلٹنٹ

❖ صدر حسین

❖ سیدہ انجم واصف

سجیکٹ کوآرڈینیٹرز:

❖ محمد صہبہ چاویڈ

❖ ڈاکٹر حفیظ الزمان

نگران طباعت:

تیار کردہ: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

❖ سیدہ انجم واصف

انچارج آرٹسٹیل:

❖ محترمہ فریدہ صادق

ڈائریکٹر (مسودات):

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

## فہرست اسباق

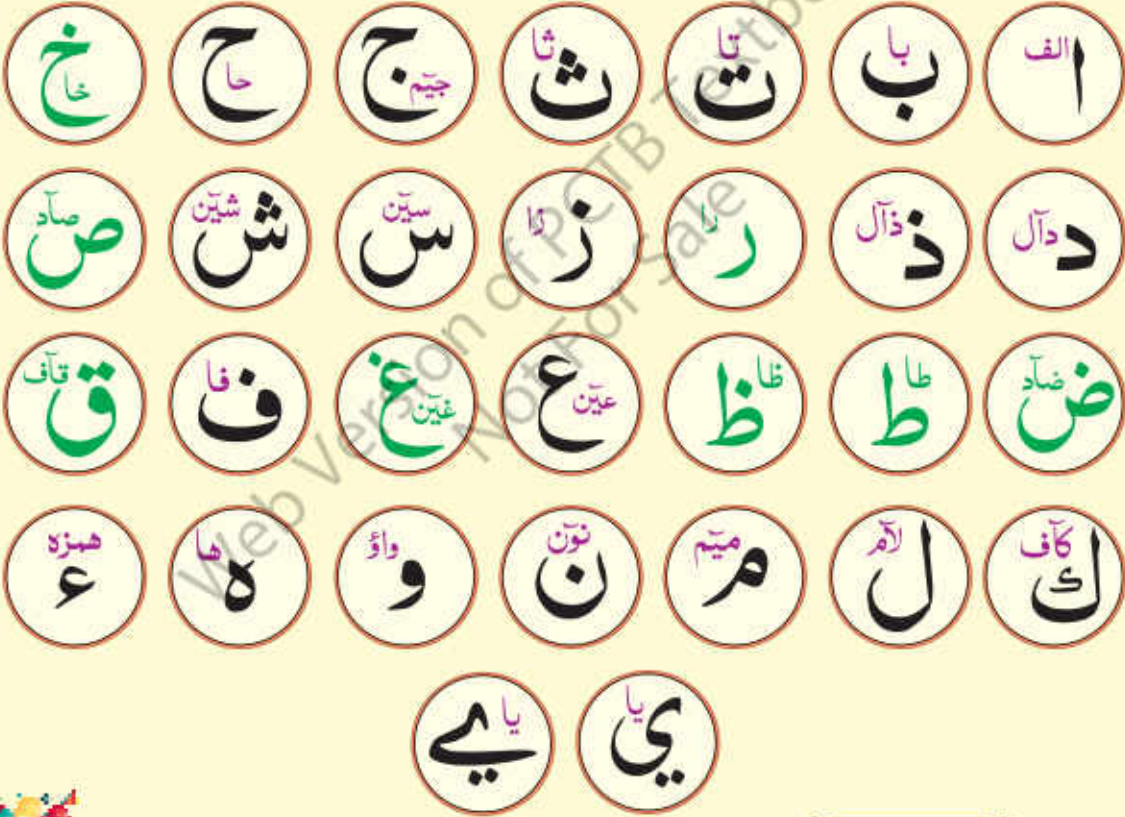
صفحہ نمبر	اسباق	نمبر شمار
1	حُرُوفِ مُفْرَدَات	1
2	حُرُوفِ مُرَكَّبَات	2
4	حَرَكَات	3
6	تَنْوِیْن	4
8	مَشَقِّ حَرَكَاتٍ وَتَنْوِیْن	5
10	كَهْرَازِ بَرِّ، كَهْرَازِ زَبْرِ، النَّاطِشِ	6
12	حُرُوفِ مَدَّهِ وَوَلِیْن	7
14	مَشَقِّ كَهْرَازِ بَرِّ، كَهْرَازِ زَبْرِ، النَّاطِشِ، تَنْوِیْنٍ وَ مَدَّهِ وَوَلِیْن	8
16	سُكُونٍ یَعْنِی جُزْم	9
18	مَشَقِّ سُكُونٍ	10
21	تَشْدِید	11
22	مَشَقِّ تَشْدِید	12
24	مَشَقِّ تَشْدِیدِ مَعَ سُكُونٍ	13
25	تَشْدِیدِ مَعَ تَشْدِیدِ اَوْ تَشْدِیدِ بَعْدَ مَدَّهِ	14
26	حُرُوفِ مُقَطَّعَات	15
27	مُتَفَرِّقِ قَوَاعِدِ كَاجْرَا	16
29	آخِرِی چَارِ سَوْرَتِیْن	17
31	رُمُوزِ اَوْ قَاف	18
33	تَجْوِیدِ كَ قَوَاعِدِ رُكُوعِ كَ سَاثِحِ	19
33	مَآذِلِ بَیْبِیْرِ بَرَاغِی جَمَاعَتِ اَوَّلِ	20

## حُرُوفِ مُفْرَدَات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

قرآنی حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کی صحیح طور پر ادائیگی کریں۔



ہدایات برائے اساتذہ کرام

حروفِ مفردات کے نام جس طرح لکھے گئے ہیں وہی اول سے آخر تک یاد کروائیں۔ سطر کے دائیں سے بائیں طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف پتے سے پڑھوائیں۔ یہ حروف ہی بنیاد ہیں، اس لیے ان حروف کی صحیح تلفظ سے ادائیگی کروائیں۔ حروف کے نقطے نیچے ہیں یا اوپر اور کتنے ہیں؟ خوب یاد کروادیں۔ طریقہ تعلیم کا خوب خیال رکھیں۔

## حروفِ مرکبات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

قرآنی مرکب حروف کی شکل، پہچان اور آواز کی صحیح طور پر ادائیگی کریں۔

ا	لا	لا	با	لا	ل	لا	ح
لا	بب	ک	ک	ک	ب	ب	کا
بکت	تث	ب	ت	ت	ن	ن	با
نا	تا	یا	ثا	ب	یس	نس	تس
تس	تج	تخ	نخ	یح	ج	یم	م
نم	تم	ثم	بی	بی	نی	تی	تی
نبل	بنل	تل	یتل	تثل	نبن	بنن	تین
یتن	ثن	ج	ح	خ	حث	خب	جت

تہ	یہ	بہ	ہ	تہ	بخت	یجب	تحت
جد	ذ	د	بہم	بہا	یہب	ہ	نہ
یر	ز	ر	خز	جر	نر	س	خذ
ط	ض	ص	شل	سل	ش	س	تز
ء	غ	ع	ظا	ضا	طب	صب	ظ
و	أ	تغذ	بعد	ضع	صع	غر	عن
قفل	فقل	فو	قو	و	ق	ف	ئی
تہت	قد	تم	لم	حم	م	م	یف
وقع	رجس	نذر	رسل	یفر	نقر		



### ہدایات برائے اساتذہ کرام

- 1- مرکب حروف کو ایک ایک کر کے اُن کی پہچان کروائیں، مثلاً لا میں دائیں طرف والا حرف ل ہے اور بائیں طرف والا الف۔
- 2- ایک سی بنیادی صورت والے حروف کے نقطہ ردّ و بدل کر کے یاد کروائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائے گا اور ت کے نقطہ نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہوگا؟ ت اور ق، ش اور ث میں کیا فرق ہے؟ تاکہ بچہ اس سختی کے بعد قرآن مجید کے حروف کی پہچان کر سکے۔

## حَرَکَات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حروف پر زبر، زیر، اور پیش کی شکل اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں اور حرکت اور بغیر حرکت والے حروف کے درمیان پہچان کر سکیں۔

آ	ا	أ	اُ	اَ	اِ
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ی	ی	ی	ی	ی	ی
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ر	ر	ر	ر	ر	ر



ث	ثِ	ثَ	دُ	دِ	دَ
سُ	سِ	سَ	صُ	صِ	صَ
ظُ	ظِ	ظَ	زُ	زِ	زَ
ثُ	ثِ	ثَ	ذُ	ذِ	ذَ
وُ	وِ	وَ	فُ	فِ	فَ
مُ	مِ	مَ	بُ	بِ	بَ
طَبَع		قَدَر		جَعَل	
رَازِق		حَشَر		صَدَق	



ہدایات برائے اساتذہ کرام

حرکات اس طرح یاد کروائیں زبر (—) اُپر، زیر (—) نیچے، پیش (—) اُپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں، حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں، اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھکا محسوس ہونے لگے اور دیے گئے حروف کو حرکات کی مدد سے اُپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں بھی فر فر پڑھوائیں۔

## تَنوِیْن

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حاصلاتِ تعلّم:

تَنوِیْن کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں اور حرکات کے درمیان فرق کرنے کے قابل ہو سکیں۔

م	م	م	م	م	م
وا	وا	وا	وا	وا	وا
تا	تا	تا	تا	تا	تا
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
سا	سا	سا	سا	سا	سا
ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
گا	گا	گا	گا	گا	گا



## مشق حرکات و تنوین

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

زبر، زیر، پیش اور تنوین کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں اور حرکات کے درمیان فرق کرنے کے قابل ہو سکیں۔

اَنَا نون پر مدہ نہیں کرنا	أَمْرٌ	أَذِنَ	أَخَذَ	أَحَدٌ	أَبَدًا
حَشْرٌ	حَسَدًا	جَمَعَ	جَعَلَ	بَرَّةٌ	بَخِلَ
رَقَبَةٌ	رَفَعَ	ذَكَرَ	خَلَقَ	خَلَقَ	خَشِيَ
طَبَقًا	طَبَقِي	وَسَطًا	صُحُفًا	سَفَرَةٌ	سُرٌّ
عِنْبًا	عَمِدٍ	عَلِقَ	عَدَالَ	عَبَسَ	طُوِي
قُرَى	قَدَارَ	قُتِلَ	قَتَرَةٌ	فَعَلَ	غَبْرَةٌ
كُفُوا	كَفَرَ	كَسَبَ	كُتِبَ	كَبِدًا	قَسَمٌ

وَجَدَا	نَخْرَةً	مَسَدٍ	لَهَبٍ	لُمَزَةً	لُبَدًا
هُدًى	هُبْزَةً	وَهَبٍ	وَلَدًا	وَقَبٍ	وَسَقٍ
حُرْمٍ	رُبْعٍ	سُدُسٍ	إِبِلٍ	حَمِدًا	سَبْعٍ
عَمَلٍ	قَلَمٍ	عِلْمٍ	مَلِكٍ	قَدَمٍ	قَصَصٍ
عَدَدًا	مَثَلٍ	عَجَبًا	نُصَبٍ	ذِكْرٍ	رُفْعٍ
خَتَمٍ	فُتْحٍ	كَشَجَرٍ	لَنْصَحٍ	بِخَبْرٍ	وَجَعَلٍ

### ہدایات برائے اساتذہ کرام!

یہاں پتے ہی سے جچے کروائیں، حروف ملانا خود بتائیں۔ اگر پتے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا سبق پھر سے پڑھائیں۔ جب تک پتے خود جچے نہ کرنے لگیں مزید سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے۔  
نوٹ: یہ تختی اور اسی طرح تمام مشقوں کی تختیاں، جچے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروانی ضروری ہیں۔

## کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حاصلاتِ تعلیم:

کھڑی حرکات والے حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب
ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل
ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج

ا	آ	آ	ا	ا	ا
ز	ز	ز	ز	ز	ز
ش	ش	ش	ش	ش	ش
ض	ض	ض	ض	ض	ض
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ه	ه	ه	ه	ه	ه



### ہدایات برائے اساتذہ کرام

کھڑا زبر (ا) کھڑی زیر (ا) لٹے پیش (ا) کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زبر الف مذہ کی جگہ، کھڑی زیر ی مذہ کی جگہ، الٹا پیش واؤ مذہ کی جگہ ہے۔ اس تحتی کو یاد کرو اتے وقت پچھلی تحتی تنوین و حرکات سے وزن کروا کر یاد کروائیں، مثلاً ب کھڑا زبر کو کھینچ کر اور ب زبر کو بغیر کھینچنے اور ب دوزبر با کو اخفا کے ساتھ، اسی طرح کھڑا زیر اور لٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کروائیں۔

## حُرُوفِ مَدَّہ وِیَیْن

حاصلاتِ تَعْلَمُ:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حُرُوفِ یَیْن اور حُرُوفِ مَدَّہ والے حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

بَا	بُوَا	بِیُّ	بِیَّا	تُوَا	تِیُّ
بِیَّا	تُوَا	تِیُّ	حَا	حُوَا	حِیُّ
نَا	خُوَا	خِیُّ	رَا	رُوَا	رِیُّ
زَا	زُوَا	زِیُّ	طَا	طُوَا	طِیُّ
ظَا	ظُوَا	ظِیُّ	فَا	فُوَا	فِیُّ
هَا	هُوَا	هِیُّ	یَا	یُوَا	یِیُّ
ءَا	اُوَا	اِیُّ	جَا	جُوَا	جِیُّ
دَا	دُوَا	دِیُّ	ذَا	ذُوَا	ذِیُّ



سَا	سُوَا	سِي	شَا	شُوَا	شِي
صَا	صُوَا	صِي	صَا	صُوَا	صِي
عَا	عُوَا	عِي	عَا	عُوَا	عِي
قَا	قُوَا	قِي	كَا	كُوَا	كِي
لَا	لُوَا	لِي	مَا	مُوَا	مِي
نَا	نُوَا	نِي	وَا	وُوَا	وِي
تُوَا	تِي	دُوَا	دِي	رُوَا	رِي
سُوَا	سِي	صُوَا	صِي	طُوَا	طِي
لُوَا	لِي	نُوَا	نِي	فُوَا	فِي
وُوَا	وِي	هُوَا	هِي	يُوَا	يِي

### ہدایات برائے اساتذہ کرام

**حروف مدہ: و، ا، ی** یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں، اگر الف سے پہلے زبر ہو تو ساکنہ سے پہلے پیش ہو، ی ساکنہ سے پہلے زیر ہو، تو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

**حروف لین: ی اور و** ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں، ان کے ادا کرتے وقت کھینچنے اور مجھول (غلط طریقے سے) پڑھنے سے بچایا جائے، چوں کہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لیے ان کو لین کہتے ہیں۔

## مشق کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش، تنوین و مدہ ولین

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حاصلاتِ تعلیم:

وہ کھڑی حرکات، تنوین اور حروف مدہ ولین کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

- قاعدہ نمبر 1:** حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو ہمیشہ چار الف مدہ ہوگا۔ اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہے تو اسے مد واجب (ضروری)، مد متصل (ملا ہوا) اور جائز کہتے ہیں۔ جیسے **جَاءَ** ورنہ مد منقطع (جدا) کہلاتا ہے جیسے **إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ**
- قاعدہ نمبر 2:** اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگا اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اسے مد لازم کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے **آلَنَ** اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو اسے مدوقفی و مدعارضی کہتے ہیں، اس کی مقدار تین الف ہے جیسے **خَوَّبَ**، **جُوِّجَ** وغیرہ پر وقف کرتے ہوئے۔
- قاعدہ نمبر 3:** ر کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہو تو باریک پڑھتے ہیں۔

أَمَنْ	أَوَى	أَنِیَّةِ	أَلْفِ	أَیْنِ	أَبِه	أَجَاءَ
أَجَائِءَ	أَجُوعَ	أَخَوْفِ	أَخَيْرَ	أَدُوْدَ	أَذَلِكَ	أَرَضُوا
أَشَاءَ	أَمَلِكِ	أَشَيْءِ	أَطْعِي	أَطْعُوا	أَطِيرًا	أَعَادِ
أَعَلَى	أَعَيْنُ	أَفِيهِ	أَقَالَ	أَقَوْلُ	أَكَانَ	أَكِيدًا
أَكَيْفَ	أَلَوْحَ	أَلَيْسَ	أَمَالًا	أَنَارًا	أَمَاءَ	أَوَيْلُ

يَوْمٌ	يَرَةٌ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٌ	شَاهِدٌ	عَابِدٌ
عَائِلًا	غَاسِقٌ	نَاصِرٌ	وَالِدٌ	أَعُوذٌ	أَكِيدٌ	يَخَافُ
يَدَاهُ	يُقَالُ	تُرْبًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا	سَلَمٌ
شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٌ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	عُثَاءٌ
كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا	مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٌ
مَعَاشًا	مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُورًا	رَسُولٌ
شُهُودٌ	قُعُودٌ	وُجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا	خَبِيرًا
رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ	قَرِيبًا	كَرِيمٌ	مَجِيدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويدًا	قُرَيْشٌ	عَيْشَةٌ	
الْمُؤَدَّةُ	مَوْضُوعَةٌ	مَوَازِينُهُ	يَوْمِيذٌ			



ہدایات برائے اساتذہ کرام

اس مشق میں بچوں کو پڑی حرکات اور کھڑی حرکات کے درمیان فرق سمجھائیں اور حروف مدہ اور حروف لین کی پہچان کروائیں۔  
رواں اور وقف کی صورت میں بھی پڑھائیں۔

## سُكُونُ يَعْنِي جَزْمٌ

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حاصلاتِ تعلُّم:

حروف پر جزم (—) کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

أَبْ	إِبْ	أَبْ	أَبْ	أَبْ	أَبْ
أَشْ	إِشْ	أَشْ	أَشْ	أَشْ	أَشْ
أَخْ	إِخْ	أَخْ	أَخْ	أَخْ	أَخْ
أَدْ	إِدْ	أَدْ	أَدْ	أَدْ	أَدْ
أَزْ	إِزْ	أَزْ	أَزْ	أَزْ	أَزْ
أَسْ	إِسْ	أَسْ	أَسْ	أَسْ	أَسْ
أَصْ	إِصْ	أَصْ	أَصْ	أَصْ	أَصْ

اَظْ اِظْ اَظْ اُظْ اِظْ اَظْ

اَعْ اِعْ اَعْ اُعْ اِعْ اَعْ

اَفْ اِفْ اَفْ اُفْ اِفْ اَفْ

اَكْ اِكْ اَكْ اُكْ اِكْ اَكْ

اَمْ اِمْ اَمْ اُمْ اِمْ اَمْ

اَوْ اِوْ اَوْ اُوْ اِوْ اَوْ

اَءْ اِءْ اَءْ

ہدایات برائے اساتذہ کرام

جُزْم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں۔ **سوال** جُزْم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مِزَا (م) ہوا۔  
**سوال** جُزْم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن۔ **سوال** جُزْم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔  
**فائدہ:** اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے، مثلاً **ث، ص، ذ، ز، ظ** میں اور اسی طرح **ت، ط، ق، ک** میں فرق ہونا ضروری ہے۔

## مشق سکون

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

اخفاء، اظہار اور تقلبہ والے حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	تَسْعَى	كُنْتُ
لَسْتَ	اَمْرٍ	بُرْدًا	جَمْعًا	حَبْلٌ	خُسْرٍ
خَلَقًا	سَبْحًا	سَبْقًا	شَانٌ	صُبْحًا	ضَبْحًا
عَبْدًا	عَدْنٍ	عَشْرٍ	عَصْفًا	غَرَقًا	غُلْبًا
فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا	كَاسًا	كَدْحًا	لُغْوًا
مِسْكٌ	نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا
اَبْقَى	تَرْضَى	تَنْسَى	يَخْشَى	يَسْعَى	يَتْلُو
يَدْعُو	تَجْرِي	يَهْدِي	يُغْنِي	اَلْقَتُّ	اَمِهْلُ

اِقْرَأْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ	اُخْرِجْ	اُرْسَلْ
اَعْطَشْ	اَفْلَحْ	اَكْرَمْ	اَلْهَمْ	اَنْشُرْ	اَنْقُضْ
دُمْدَمْ	عَسْعَسْ	اَعْبُدْ	نَعْبُدْ	يَخْرُجْ	يَحْسَبْ
يَشْرَبْ	يَشْهَدْ	تَرْهَقْ	تَعْرِفْ	اُقْسِمْ	يُبْدِئْ
يُنْفَخْ	يَنْقَلِبْ	يُوسِسْ	ثَقَلْتُ	حُشِرْتُ	سُطِحْتُ
كَشِطْتُ	نُشِرْتُ	نُصِبْتُ	اَثَرَنْ	وَسَطَنْ	فَرَعْتُ
تَأْتُونَ	يُسْقُونَ	يَفْعَلُونَ	يَعْمَلُونَ		
يَعْلَمُونَ	يَضْحَكُونَ	يَكْسِبُونَ	يَدْخُلُونَ		
يَنْظُرُونَ	تَعْبُدُونَ	اَنْعَمْتَ	اَنْذَرْنَا		
اَنْزَلْنَا	خَلَقْنَا	رَفَعْنَا	وَضَعْنَا		
نُطْفَةٌ	عِبْرَةٌ	زَجْرَةٌ	تَذْكِرَةٌ		
مُسْفِرَةٌ	مُؤَصَّدَةٌ	مَسْغَبَةٌ	مَقْرَبَةٌ		

تَكْذِيبٌ	تَقْوِيمٌ	تَضْلِيلٌ	مَثْرَبَةٌ
مَحْفُوظٌ	مَمْنُونٌ	مِسْكِينًا	تَسْنِيمٌ
أَبْوَابًا	مَشْهُودٌ	مَسْرُورًا	مَخْتُومٌ
إِطْعَمٌ	أَشْتَاتًا	أَزْوَاجًا	مَصْفُوفَةٌ
قُرْآنٌ	أَلْفَافًا	أَفْوَاجًا	أَعْنَابًا
وَالْعَصْرِ	وَالْفَتْحُ	وَالْفَجْرِ	الْحَدِّ
وَإِذَا	مَا الْقَارِعَةُ	مَعَ الْعُسْرِ	مِنَ الْمُعْصِرَاتِ
الْمَبْثُوثِ	كَالْفَرَّاشِ	يَنْظُرُ الْمَرْءُ	الْمَوَدَّةَ



### ہدایات برائے اساتذہ کرام

اس سبق میں بچوں کو اخفا، اظہار اور قلقلہ کی مشق کروائیں اور وقف کی صورت میں بھی پڑھائیں۔

**سوال** نون ساکن اور ثنوں پر کب اخفا ہوتا ہے؟ **جواب** جب ان کے بعد ل، ر اور حروف حلقی (ء، و، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف نہ ہو۔

**سوال** رسا کنہ کب موٹی ہوتی ہے؟ **جواب** جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو، اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مُستعلیہ (یعنی موٹا حرف) ہو تو پُر (موٹی) ہوگی۔

⊙ حروف مُستعلیہ یہ ہیں: **خص، ضغط، قظ**۔ حروف قلقلہ یہ ہیں: **ق، ط، ب، ج، د**۔

⊙ جہاں قلقلہ اور مستعلیہ ہے وہاں حرف کو تفخیم کے رنگ اور سکون (◌) کو قلقلہ کے رنگ میں لکھا گیا ہے۔ جیسے **تَقْوِيمٌ** میں **ق**۔



## تَشْرِيد

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طالب علم اس قابل ہوں گے کہ:

شذوالے حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔



اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ

رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ
رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ
رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ
	اسی طرح آخر تک	رَءٍ	رَءٍ	رَءٍ	



ہدایات برائے اساتذہ کرام

بچوں کو سوالات کے جوابات یاد کروائے جائیں۔ سوال تین دندانے والی حرکت (و) کو کیا کہتے ہیں؟ جواب تشدید۔  
سوال تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب مُشَدَّد۔ سوال تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود۔ سوال مُشَدَّد حرف کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب سختی کے ساتھ ذرا رُک کر۔



سبق نمبر 12

## مشق تشدید

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حاصلاتِ تعلیم:

مُشَدَّد حروف اور غنہ والے حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

عَمَّ

قَدَّرَ

عَدَّدَ

صَدَّقَ

حُصِّلَ

بُرِّزَ

مِئْنُ	يُظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةُ	ذَرَّةُ	قُوَّةُ
كِرَّةُ	سُعْرَتُ	قَدَّامَتُ	كَذَّبْتُ	زُوجَتُ	سُجْرَتُ
فُجْرَتُ	سُيِّرَتُ	عُطِلْتُ	كُورَتُ	تَطَّلِعُ	يُحَدِّثُ
نُيَسِّرُهُمْ	الْبَيْئَةُ	قِيَّةُ	عَشِيَّةُ	مُذَكِّرٌ	أَيَّانَ
إِيَّاكَ	بِاللَّهِ	تَجَلَّى	تَصَدَّى	تَزَكَّى	تَوَلَّى
تَوَابًا	تَجَّاجًا	غَسَّاقًا	فَعَّالٌ	كَذَّابًا	وَهَّاجًا
مُدَّةُ	مُكْرَمَةٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَالْتَّرَائِبُ	وَالنَّشِطُ	
وَالنَّزْعُ	بِالْحُسْنِ	الْجَوَارِ الْكُنْسِ			



ہدایات برائے اساتذہ کرام

نون اور میم مشدّد ہمیشہ غنّہ ہوتے ہیں اور نون ہی اور مشدّد حروف پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں، اکثر غلطی نون اور ی اور ذ مشدّد کے وقف پر ہوتی ہے۔

## مشق تشدید مع سُکون

حاصلاتِ نَعْم: 

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

مُشَدَّ حروف مع سُکون کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔ 

مَرُوءًا	رَبِّيُّ	مُدَّتْ	حُفَّتْ	خَفَّتْ	تَبَّتْ
تَخَلَّتْ	قَدَّامَتْ	وَالصُّبْحِ	وَالشَّهِسِ	وَالشَّفْعِ	
بِالصَّبْرِ	وَالصَّيْفِ	وَاللَّيْلِ	وَالتَّيْنِ	وَالزَّيْتُونِ	
سَجَّيْلٍ	سِجِّينٍ	مُنْفَكِّينٍ	فَإِنَّ	الْجَنَّةَ	
لِحُبِّ الْخَيْرِ	إِذَا السَّهَاءِ	أَنْشَقَّتْ	مَا الطَّارِقُ		
النَّجْمِ الثَّاقِبِ	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ				

ہدایات برائے اساتذہ کرام

اس مشق میں بچوں کو حروفِ مُشَدَّیہ، قَلَقَلہ، اِخْفَا اور عُنْدِکِ درست ادا کرنی کروائیں۔

## تَشْرِيدٌ مَعَ تَشْرِيدٍ أَوْ تَشْرِيدٌ بَعْدَ مَدِّهِ

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حاصلاتِ تَعْلَمُ:

تَشْرِيدٌ مَعَ تَشْرِيدٍ أَوْ تَشْرِيدٌ بَعْدَ حُرُوفِ مَدِّهِ كَوَجْهِ تَلْفُظٍ كَمَا سَأَلْتُمْ أَدَاكَ كَرِّمِينَ۔

يَزْكِي	يَذَكِّرُ	الْمُدَّتُّرُ	الْمَزْمَلُ	عَلِيَيْنِ
عَلِيُونَ	إِنَّ الَّذِينَ	إِلَّا الَّذِينَ	مِنْ شَرِّ النَّفَثِ	
فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ				

نوٹ: اس مشق کے الفاظ کے سچے اس طرح ہوں گے:

وَأَوْزِرْ صَادٌ وَضٌ، صَادٌ كَهْرٌ أَوْ بَرْدٌ فَصَافٌ، وَالصَّافِ فَكَهْرٌ أَوْ بَرْدٌ فَالْصَّفِ وَالصَّفِ تَا زِيرٌ وَالصَّفِ  
ضَادٌ وَالْفِ زِيرٌ بَدَلٌ صَالٌ، لَامٌ دَوْرٌ بَرْدٌ، صَالٌ۔

ضَالًا	دَابَّةٌ	حَاجَّكَ	حَاجُّوكَ	لِصَّالُونَ
وَلَا الضَّالِّينَ	أَتِحَاجُّونِي	وَلَا تَحْضُونَ	وَالصَّفِ	
جَاءَتِ	الصَّاحَّةُ	فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ		
الْكُبْرَى				

## حُرُوفِ مُقَطَّعَات

حاصلاتِ تعلیم:

اس سبق کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوں گے کہ:

حُرُوفِ مُقَطَّعَات کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔

الْمَرَّ

الرَّ

الْبَصَّ

الْمَّ

طَسَمَّ

طَهَّ

كَهَيْعَصَّ

حَمَّ

صَّ

يُسَّ

طَسَّ

نَّ

قَّ

حَمَّ عَسَقَّ

ہدایات برائے اساتذہ کرام

قرآن مجید کی چند سورتوں کی ابتدا میں مذکور ”حُرُوفِ مُقَطَّعَات“ (یعنی ایک ایک کر کے پڑھے جانے والے حروف) ہیں۔ بچوں کو زبانی یاد کروائیں اور یہ بھی بتائیں کہ ان حروف کی تلاوت کرنا باعثِ خیر و برکت ہے۔

## مُتَفَرِّقُ قَوَاعِدِ كِتَابِ الْجُرْمَانِ

**قاعدہ 1:** اگر نون ساکن و ثنویٰ کے بعد اگلے کلمہ میں حروف **یو** یا **م** میں سے کوئی ایک حرف ہو تو **ل** اور **ر** میں بلا غنۃ جب کہ باقی چار حرفوں میں غنۃ کے ساتھ اذغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ شہید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دیں گے جیسے **مِنْ رَبِّكَ** وغیرہ میں **ن**۔

**قاعدہ 2:** ثنویٰ کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک **ن** کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور ثنویٰ کے بعد صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں۔ جیسے **لَمْ يَزَلْ يَأْتِيهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ**۔

**قاعدہ 3:** **ب** سے پہلے نون ساکن یا ثنویٰ ہو تو یہ دونوں صورتوں میں میم بن جاتے ہیں۔ جیسے **مِنْ بَعْدِ**۔

**قاعدہ 4:** **م** ساکن کے بعد **ب** یا **م** ہوگی تو **م** ساکن پر بھی غنۃ ہوگا جیسے **لَهُمْ مَا**۔

**قاعدہ 5:** لفظ اللہ کے **ل** سے پہلے زیر ہوگا تو **ل** باریک ہوگا، جیسے **بِسْمِ اللّٰهِ** میں اور اگر **ل** سے پہلے زبر یا پیش ہو تو **ل** موٹا ہوگا جیسے **مِنَ اللّٰهِ**، **رَسُولَ اللّٰهِ** میں۔

جَزَاءً أَلْبَلِيكَةُ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيْنَا إِيَابَهُمْ

خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ مِيقَاتًا يَوْمَ فَمَنْ يَعْمَلْ

يَوْمَ يَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ مِنَ اللّٰهِ

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ غُثَاءً أَحْوَى

قُلُوبٌ يَوْمَ يَصْدُرُ وَأَجْفَةٌ أَبْصَارُهَا مُعْتَدَاتِيْمِ

سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا نَارًا حَامِيَةً ۝ مَنْ بَخِلَ

أَكْلًا لِنَفْسِهِ ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبَّ جَمَّاتٍ ۝ لِيُنْزِلَنَّ

تُسْفَى مِنْ عَيْنِ أَنْبِيَةٍ ۝ مِنْ بَعْدِ ۝ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ

لِنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ بِيَدِنَا بِهِمْ ۝ هُمْ فِيهَا ۝ اللَّهُمَّ

مُطَهَّرَةً ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ ۝ مِمَّ

لَكُمْ دِينُكُمْ وَرَبِّكُمْ ۝ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

تَسَّتْ بِالْخَيْرِ



رُكُوعَهَا: ١

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (٦)

آيَاتُهَا: ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۗ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ

مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۗ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ

لَهَبٍ ۗ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۗ فِي

جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۗ

رُكُوعَهَا: ١

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢)

آيَاتُهَا: ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۗ اللَّهُ الصَّمَدُ ۗ لَمْ يَلِدْ ۗ

وَلَمْ يُولَدْ ۗ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۗ

آيَاتُهَا: ٥ ﴿١١٣﴾ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) رُكُوعُهَا: ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢  
وَمِنْ شَرِّ خَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ  
فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥

آيَاتُهَا: ٦ ﴿١١٤﴾ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) رُكُوعُهَا: ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ إِلَهِ النَّاسِ ۝٣  
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي  
صُدُورِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

## رُمُوزِ اَوْقَافِ

اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہل علم نے اس کے بعض مقامات پر ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رُمُوزِ اَوْقَافِ کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رُمُوزِ اَوْقَافِ کا لحاظ رکھیں۔

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگا دیتے ہیں اور یہ وقف تا م کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

○

یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ اگر کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا حکم اور بیٹھنے کی نہی ہے تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرنا نہ جائے تو اٹھو مت۔ بیٹھو ہو جائے گا جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے حکم کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

م

یہ وَقْفِ مُطْلَقِ کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ط

یہ وَقْفِ جَائِزِ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ج

یہ علامت وَقْفِ مُجَوِّزِ کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ذ

یہ علامت وَقْفِ مَرَّخَصِ کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رُخَصْتِ ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ذ کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

ص

یہ اَلْوَصْلُ اَوَّلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

صل

یہ قَبْلَ عَکْبِدِہِ الْوَقْفِ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

ق

یہ قَدْ یُوَصَّلُ کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں، لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل

یہ لفظ قَفْ ہے جس کا معنی ہے ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

قف

یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

س/سکتہ

یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفے میں زیادہ۔

وقفۃ

لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے اور اگر آیت کے اوپر ہو تو ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا دونوں طرح جائز ہے۔

لا

یہ کَذٰلِکَ کی علامت ہے۔ یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

ک

اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف نہ کرے اور اگر پہلے تین نقطوں پر وقف نہ کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرنا ضروری ہے۔ اس علامت (۵۵) کو مَعَا نَقْہِہِ یا مَرَّاقِبَہِ کہتے ہیں۔

۵۵

## تجوید کے قواعد رنگوں کے ساتھ

● غُنَّة: نون مُشَدَّد، میم مُشَدَّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا۔

● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی موٹا کر کے پڑھنا۔ (خص ضغط قظ)

● اِحْفَا: نون ساکن، نون تَنْوِین اور میم ساکن (جس کے بعد ب ہو) کی آواز کو خِشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا۔

● قَلْب: نون ساکن یا تَنْوِین کے بعد اگر حرف ”ب“ آجائے تو قلب کر کے غُنَّة پڑھنا۔

● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا (قطب جد)

● مَد: ”تین الف کے برابر“ ”پانچ الف کے برابر“ لمبا کر کے پڑھنا۔

### ماڈل پیپر برائے جماعت اول

کل نمبر 50

وقت: -----

(1×5=5)

1- درج ذیل حروف کی درست ادائیگی کریں:

ب ج س ظ ع

(2×5=10)

2- درج ذیل الفاظ کے ججے کریں:

قُلْ أَحَدٌ أَعُوذُ شَرِّ يُونُسُ

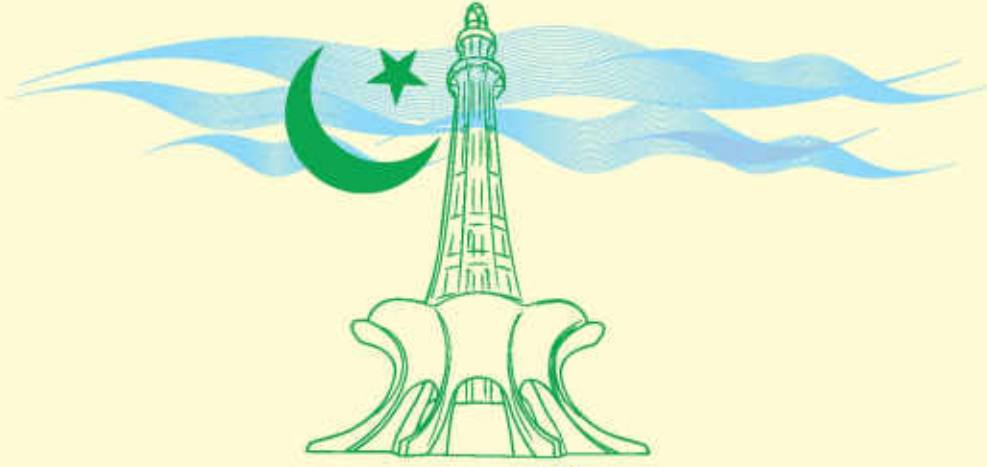
(3×5=15)

3- ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کرتے ہوئے پڑھیں:

(ق . ك) (ظ . ض) (س . ص) (ع . أ) (ح . هاء)

(20)

4- سُورَةُ الاخْلَاصِ کی آدابِ تلاوت کے ساتھ تلاوت کریں۔



## قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد      کشورِ حسین شاد باد  
تُو نشانِ عزمِ عالی شان      ارضِ پاکستان  
مرکزِ یقین شاد باد  
پاک سرزمین کا نظام      قُوّتِ اُخُوّتِ عوام  
قوم ، ملک ، سلطنت      پایندہ تابندہ باد  
شاد باد منزلِ مُراد  
پرچمِ ستارہ و ہلال      رہبرِ ترقی و کمال  
ترجمانِ ماضی، شانِ حال      جانِ استقبال  
سایہٴ خدائے ذوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

